قدموں تلے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

الجنة تحت اقدام الامهات

جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے

(الجامع الصغیر جلد 1 ص 144- مکتبہ اسلامیہ سمندری)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں-

حضرت مسیح موعود والدین سے حسن سلوک کرنے والے مشہور ہی تھے- والد صاحب کی اطاعت اور فرمانبرداری کے لئے آپ نے اپنے آپ کو انتظام زمینداری اور پیروی مقدمات تک میں لگانے سے عذر نہ کیا تو حضرت والدہ مکرمہ کی اطاعت اور فرمانبرداری تو آپ کی بے نظیر ہی تھی (گھر والے بھی اس بات کو محسوس کرتے تھے کہ آپ کو حضرت والدہ مکرمہ سے بہت محبت ہے چنانچہ جب حضرت والدہ مکرمہ کا انتقال ہوا تو آپ قادیان سے باہر کسی جگہ تھے میراں بخش حجام کو آپ کے پاس بھیجا گیا- اور اسے کہہ دیا گیا تھا کہ وہ یکدم حضرت والدہ مکرمہ کی وفات کی خبر حضرت مسیح موعود کو نہ سنائے- چنانچہ جس وقت بٹالہ سے نکلے تو حضرت کو حضرت والدہ صاحبہ کی علالت کی خبر دی- یکہ پر سوار ہو کر جب قادیان کی طرف آئے تو اس نے یکہ والے کو کہا کہ بہت جلد لے چلو- حضرت نے پوچھا کہ اس قدر جلدی کیوں کرتے ہو؟ اس نے کہا کہ ان کی طبیعت بہت ناساز تھی- پھر تھوڑی دور چل کر اس نے یکہ والے کو اور تاکید کی کہ بہت ہی جلد لے چلو- تب پھر پوچھا اس نے پھر کہا کہ ہاں طبیعت بہت ہی ناساز تھی کچھ نزع کی سی حالت تھی خدا جانے ہمارے جانے تک زندہ رہیں یا فوت ہو جائیں پھر حضرت خاموش ہو گئے- آخر اس نے پھر یکہ والے کو سخت تاکید شروع کی تو حضرت نے کہا کہ تم اصل واقعہ کیوں بیان نہیں کر دیتے کیا معاملہ ہے تب اس نے کہا کہ اصل میں مائی صاحبہ فوت ہو گئی تھیں- اس خیال سے کہ آپ کو صدمہ نہ ہو یکدفعہ خبر نہیں دی- حضرت نے سن کر انا للّٰہ (-) پڑھ دیا- اور یہ خدا کی رضا میں محو اور مست قلب اس واقعہ پر ہر چند وہ ایک حادثہ عظیم تھا- سکون اور تسلی سے بھرا رہا-

(حیات احمد- ص 176)

یوم تحریک جدید 4- اپریل 2003ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا "یوم تحریک جدید" 4- اپریل 2003ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے- اس موقعہ پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں-

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے- اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے-

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے-

1- احباب سادہ زندگی بسر کریں- لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں-
2- والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں
3- رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں-
4- اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں-
5- جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں-
6- قومی دیانت کا قیام کریں-
7- حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے-
8- مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں-

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 4- اپریل کو یوم تحریک جدید نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو "یوم تحریک جدید" منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1967ء ①

14 جنوری — تین درویشان قادیان کی حج بیت اللہ کے لئے روانگی۔

24 جنوری — چھ بسوں پر مشتمل قافلہ قادیان کی جلسہ سالانہ ربوہ کے لئے روانگی۔

26 تا 28 جنوری — 1966ء کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ حاضری 85 ہزار تھی۔

جنوری — اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ ایک لاکھ کی تعداد میں شائع ہوا۔

جنوری — ڈینش زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع ہوا۔

23 فروری — حضرت میاں نور محمد صاحب گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

25 فروری — حضرت قاضی محمد رشید صاحب سابق وکیل المال رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

31 مارچ تا **16** جون — حضور نے ''تعمیر بیت اللہ کے 23 مقاصد'' کے سلسلہ میں خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

یکم، **2** اپریل — بہار بھارت میں صوبائی کانفرنس کا انعقاد۔

6 اپریل — فضل عمر فاؤنڈیشن نے علمی تصانیف پر 5 ہزار کے انعامات دینے کا اعلان کیا۔

7 تا **9** اپریل — جماعت کی مجلس مشاورت پہلی دفعہ ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔

10 اپریل — اڑیسہ بھارت میں صوبائی کانفرنس کا انعقاد۔

13 اپریل — حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ آپ حضرت مصلح موعود کے ذاتی معالج بھی تھے۔

15 اپریل — حضرت مہر قطب الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

20 اپریل — حضرت بابا غلام محمد صاحب درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

23 اپریل — کیرالہ بھارت میں صوبائی کانفرنس کا انعقاد۔

6 مئی — حضرت ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

7 مئی — حضرت ملک عزیز احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

15,16 مئی — کرناٹک بھارت میں صوبائی کانفرنس کا انعقاد۔

26 مئی — حضرت میاں خدا بخش صاحب پٹیالوی المعروف مومن جی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

13 جون — حضرت مولوی میر محمد جی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1903ء)

30 جون — گیمبیا کے احمدی گورنر جنرل ایف ایم سنگھاٹے کی بیت الفضل لندن میں آمد اور ان کے اعزاز میں عشائیہ۔

6 جولائی تا **24** اگست — حضور کا پہلا دورہ یورپ، اس دورہ میں حضور نے سات پریس کانفرنسوں سے خطاب فرمایا۔ 8 استقبالیہ دعوتوں میں شرکت کی۔ 5 مقامات پر خطبات جمعہ ارشاد فرمائے۔

6 جولائی — حضور ٹرین کے ذریعہ کراچی کے لئے روانہ ہوئے۔ گاڑی چلتے ہی حضور کی طرف سے 7 بکرے صدقہ کئے گئے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 242)

حج کا بین الاقوامی روحانی اجتماع

حضرت مسیح موعود ''چشمہ معرفت'' صفحہ 137 تا 139 میں تحریر فرماتے ہیں:-

''تدریجی وحدت کی مثال ایسی ہے جیسے خدا تعالیٰ نے حکم دیا کہ ہر ایک محلہ کے لوگ اپنی اپنی محلہ کی (بیوت الذکر) میں پانچ وقت جمع ہوں اور پھر حکم دیا کہ تمام شہر کے لوگ ساتویں دن شہر کی جامع بیت میں جمع ہوں یعنی ایسی وسیع بیت الذکر میں جس میں سب کی گنجائش ہو سکے اور پھر حکم دیا کہ سال کے بعد عیدگاہ میں تمام شہر کے لوگ اور نیز گردونواح دیہات کے لوگ ایک جگہ جمع ہوں اور پھر حکم دیا کہ عمر بھر میں ایک دفعہ تمام دنیا ایک جگہ جمع ہو۔ یعنی مکہ معظمہ میں۔ سو جیسے خدا نے آہستہ آہستہ امت کے اجتماع کو حج کے موقع پر کمال تک پہنچایا۔ اول چھوٹے چھوٹے موقعے اجتماع کے مقرر کئے اور بعد میں تمام دنیا کو ایک جگہ جمع ہونے کا موقع دیا سو یہی سنت اللہ الہامی کتابوں میں ہے اور اس میں خدا تعالیٰ نے یہی چاہا ہے کہ وہ آہستہ آہستہ نوع انسان کی وحدت کا دائرہ کمال تک پہنچا دے اول تھوڑے تھوڑے ملکوں کے حصوں میں وحدت پیدا کرے اور پھر آخر میں حج کے اجتماع کی طرح سب کو ایک جگہ جمع کر دیوے جیسا کہ اس کا وعدہ قرآن شریف میں ہے۔ یعنی آخری زمانہ میں خدا اپنی آواز سے تمام سعید لوگوں کو ایک مذہب پر جمع کر دے گا جیسا کہ وہ ابتداء میں ایک مذہب پر جمع تھے تا کہ اول اور آخر میں مناسبت پیدا ہو جائے''

''حکمت ربانی اس امر کی مقتضی تھی کہ اول ہر ایک ملک میں قومی وحدت قائم کرے اور جب قومی وحدت کا دور ختم ہو چکا تب اقوامی وحدت کا زمانہ شروع ہو گیا اور وہی زمانہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کا تھا۔ اور یاد رہے کہ کسی رسول اور کتاب کی اس قدر عظمت سمجھی جاتی ہے جس قدر ان واصلاح کا کام پیش آتا ہے اور جس قدر اس اصلاح کے وقت مشکلات کا سامنا پڑتا ہے سو یہ بات ظاہر ہے کہ ابتدائے زمانہ میں جو کتاب نازل ہوئی ہوگی وہ کسی طرح کامل مکمل نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ ابتدائے زمانہ میں ان مشکلات کا وہم وگمان بھی نہیں آ سکتا جو بعد میں پیدا ہوئیں۔ ایسا ہی قومی وحدت کے زمانہ میں اس وقت کے نبیوں اور رسولوں کو وہ مشکلات ہرگز پیش نہیں آ سکتی تھیں جو اقوامی وحدت کے زمانہ میں اس نبی کو پیش آئیں جس کو یہ حکم ہوا کہ جو تمام قوموں کو ایک وحدت پر قائم کرو''۔

حج بیت اللہ عالمگیر وحدت کا بے مثال نمونہ

حضرت مسیح موعود کی ایک انقلاب آفرین تحریر:-

''نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں۔ وہ تمیز جس سے خودی اور خودغرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے۔ پھر اسی وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلہ کی مسجد میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی مسجد میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں اور کل زمین کے مسلمان سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے۔ (لیکچر لدھیانہ صفحہ 34)

ولی اللہ کی دعا کے ذریعہ جہاز کی حفاظت

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

''انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل یقین رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔ ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ جہاز میں سوار تھے کہ سمندر میں طوفان آ گیا قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا اس کی دعا سے بچا لیا گیا اور دعا کے وقت اس کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچا لیا''۔

(الحکم 2 مارچ 1908ء صفحہ 5-6)

بلاشبہ اہل اللہ کو نصرت و اعانت آسمانی کا تاج پہنایا جاتا ہے جس سے وہ دوسروں سے ممتاز نظر آتے ہیں جیسا کہ حضور نے درج ذیل پر معارف اشعار سے اشارہ فرمایا ہے

ان سے خدا کے کام سبھی معجزانہ ہیں
یہ اس لئے کہ عاشق یار یگانہ ہیں
ان کو خدا نے غیروں سے بخشا ہے امتیاز
ان کے لئے نشاں کو دکھاتا ہے کار ساز

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حج کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے اور اللہ کی محبت میں کھوئے جانے کا مظہر ہے

آنحضرت ﷺ کا بابرکت سفر حجۃ الوداع - آغاز سے اختتام تک

حج کے مقاصد' طریق کار' دعائیں اور حضورؐ کا خطبہ عرفات و منیٰ

وحید احمد رفیق صاحب

قسط اول

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے ناقابل فراموش مواقع میں سے ایک موقع حجۃ الوداع کا ہے' جو آنحضرت ﷺ کے ذریعے سے اسلام کی آئندہ فتوحات کے آغاز کی علامات کے طور پر ہے۔ فتح مکہ ایک بہت بڑی فتح ثابت ہوئی کہ اس کے بعد بیت اللہ یعنی خانہ کعبہ میں اللہ تعالیٰ کی حقیقی عبادت کا مضمون شروع ہوا اور یہ وہی مضمون تھا' جس کو کمال تک پہنچانے کیلئے آنحضور ﷺ تشریف لائے اور وہ حقیقی عبادت شروع ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی وابستہ یہ امر بھی ہے کہ اس سے آنحضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا حکم' جو حج کے بارے میں تھا' پورا کرنے کا موقع میسر آیا۔ نیز اس میں اور بھی بہت سے اہم پہلو ہیں' لیکن حجۃ الوداع کا خطاب اپنی ذات میں خاص اہمیت کا حامل ہے کہ جس میں آنحضور ﷺ نے کھول کر اس مضمون کو واضح کر دیا کہ میں نے اللہ کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا دیا ہے۔

حج کے لغوی معنے زیارت اور ارادہ کرنے کے ہیں' جبکہ شرعی اصطلاح میں حج سے مراد نیت کے ساتھ خاص وقت میں' خاص جگہوں پر' مقرر شدہ افعال کرنا ہے۔ حج کی فرضیت 9ھ میں ہوئی' اس سال آنحضور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر بھیجا۔ جبکہ خود آپؐ کو اس رکن کی ادائیگی کے لئے 10ھ میں تشریف لے گئے۔ اسی حج کو حجۃ الوداع کہتے ہیں یعنی ایسا حج جو آنحضورؐ کی زندگی کا الوداعی حج ثابت ہوا۔ یاد رہے کہ یہ حج آنحضورؐ کی زندگی کا واحد حج ہے۔

تمام عبادات کا مغز اور روح تقرب الی اللہ اور تقویٰ اللہ ہے۔ حج کی عبادت کی بنا بھی یہی ہے۔ حضرت مسیح موعود اس سلسلے میں فرماتے ہیں۔

''......حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجے کی چیز ہے' جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔ سمجھنا چاہئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلے میں نہ اسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پرواہ ہو۔ نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو' جیسے عاشق اور محب اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔......''

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد پنجم ص102-103)

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے حجۃ الوداع کے متعلق احادیث کی کتب میں مختلف جگہوں پر ذکر ملتا ہے۔ ان روایات کو مسلسل مضمون کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے اس مضمون کیلئے احادیث کی مستند کتب ''صحاح ستہ'' سے استفادہ کیا گیا ہے۔

حج کی تیاری

آنحضور ﷺ نو سال تک مدینہ منورہ میں حج نہیں کر سکے۔ پھر 10ھ میں اعلان ہوا کہ رسول اللہ ﷺ اس سال حج کرنے کیلئے تشریف لے جا رہے ہیں' تو مدینہ منورہ میں اژدھام ہو گیا۔ جو شخص سواری پر یا پیدل آنے کی طاقت رکھتا تھا' وہ آ گیا۔ لوگ اس لئے آئے کہ آپؐ کی معیت میں چلیں گے۔ ہر شخص کی یہی خواہش تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں حج اور آپؐ کی طرح مناسک ادا کرے۔

(سنن ابی داؤد کتاب المناسک باب صفة حجة النبیؐ)

آپؐ نے ایک خطبے میں فرمایا: ''اہل مدینہ کا میقات ذوالحلیفہ ہے' شام والوں کا میقات جحفہ ہے' اہل نجد کا میقات قرن المنازل اور یمن والوں کا یلملم ہے۔''

(صحیح بخاری کتاب الحج۔ باب فرض مواقیت الحج والعمرة)

جبکہ عراق کے باشندوں کا میقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ذات عرق مقرر ہوا۔

(صحیح بخاری کتاب الحج - باب ذات عرق لأهل العراق)

آنحضورؐ 25 ذی القعدہ کو حج کی غرض سے نکلے (صحیح بخاری کتاب الحج باب مایلبس المحرم) حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ ہم آپؐ کی معیت میں روانہ ہوئے۔ ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب بیان وجوہ الاحرام......)

لبيك اللّٰهم لبيك

اس کے بعد آنحضور ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھائی۔ پھر آپؐ قصواء نامی اونٹنی پر سوار ہوئے۔ جب وہ بیداء پہاڑی پر چڑھ گئی' تو آپؐ نے اور آپؐ کے صحابہؓ نے حج کیلئے تلبیہ شروع کیا۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ مزید روایت کرتے ہیں کہ میں نے آپؐ کے سامنے تا حد نظر اژدھام دیکھا۔ کچھ سوار تھے اور کچھ پیدل۔ آپؐ ہمارے درمیان تھے۔ آپؐ پر قرآن پاک نازل ہو رہا تھا اور آپؐ اس کے معانی کو خوب سمجھتے تھے اور جو عمل آپ کر رہے تھے ہم نے بھی آپ کی اقتدا کی۔ آپ نے اونچی آواز کے ساتھ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ کہا' تو لوگوں نے بھی بلند آواز سے یہ کلمات کہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب المناسک - باب صفة حجة النبیؐ)

حضرت عمرؓ ان الفاظ کو بھی ساتھ شامل کرتے تھے۔ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَآءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ

(صحیح مسلم کتاب الحج - باب التلبية)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مزید روایت کرتے ہیں کہ ہمارا ارادہ صرف حج کا تھا۔

(سنن ابی داؤد کتاب المناسک - باب صفة حجة النبیؐ)

طواف زیارت وسعی بین الصفا والمروۃ

آنحضورؐ 4 ذی الحجہ کو مکہ آئے۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الحج - باب مایلبس المحرم) صبح کے وقت مکہ مکرمہ میں ثنیۃ العلیا سے داخل ہوئے۔ (صحیح بخاری کتاب الحج - باب من أين يدخل مكة) (نبی کریمؐ کا معمول تھا کہ عام طور پر ثنیۃ العلیا سے مکہ میں داخل ہوتے اور مکہ سے رخصت ہوتے ہوئے ثنیۃ السفلیٰ کا راستہ اختیار فرماتے) (صحیح بخاری کتاب الحج - باب من أين يخرج من مكة) حضورؐ نے مکہ پہنچ کر پہلے عمرہ کیا۔ اس عمرے کی تفصیل حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے ملتی ہے' ''نبی کریم ﷺ نے مسجد میں داخل ہو کر رکن یمانی اور حجر اسود کا بوسہ لیا۔ پھر دائیں طرف سے چلے' تین چکروں میں رمل کیا (یعنی تیز چلے) اور چار چکر آرام سے چلے۔ پھر آپؐ مقام ابراہیم کی طرف تشریف لے گئے۔ آپؐ نے بلند آواز سے لوگوں کو سناتے ہوئے وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى کی آیت تلاوت فرمائی۔ پھر مقام ابراہیم کے سامنے دو نفل ادا کئے۔ ان میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص تلاوت فرمائیں۔ اس کے بعد آپؐ چشمہ زمزم کی طرف تشریف لے گئے۔ وہاں سے پانی پیا اور سر پر بھی گرایا۔ پھر حجر اسود کی طرف لوٹے اور اس کا بوسہ لیا۔ پھر صفا کے دروازے سے صفا کی جانب نکلے۔ جب صفا کے قریب پہنچے تو آپؐ نے اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ آیت تلاوت کرتے ہوئے فرمایا: ''میں اس سے ابتدا کرتا ہوں' جس سے اللہ نے ابتدا فرمائی ہے۔'' پھر آپؐ پہلے صفا پر چڑھے' بیت اللہ کا مشاہدہ کرتے ہی منہ اس کی جانب کیا' اللہ کی توحید بیان کی پھر اس کی تکبیر و تحمید کرتے ہوئے یہ کلمات کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور فرمایا کہ اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا' اپنے بندے کو کامیاب کیا اور اکیلے نے سب جماعتوں کو مغلوب کر دیا۔ پھر آپؐ نے دعا کی اور ان کلمات کو تین بار دوہرایا۔ اس کے بعد اتر کر آپؐ مروہ کی طرف چلنے لگے' جب وادی کے درمیان میں پہنچے تو آپؐ نے دوڑنا شروع کیا۔ جب آپؐ کے سامنے چڑھائی آئی' تو آپؐ حسب سابق چلنے لگے اور مروہ پر چڑھ گئے' بیت اللہ کا مشاہدہ کیا اور جو اعمال صفا پر کئے تھے' وہی مروہ پر بھی کئے۔

حج قِران

میقات سے عمرہ اور حج کا احرام اکٹھا باندھا جائے اور حج کی ادائیگی کے بعد احرام کھولا جائے تو اسے حج قران کہتے ہیں اور رسول اللہؐ نے یہی حج ادا فرمایا۔

جب آپؐ کا ساتواں چکر مروہ پر تھا' تو آپؐ نے فرمایا: ''اگر میں اس چیز کو پہلے معلوم کر لیتا' جس کا مجھے بعد میں علم ہوا ہے' تو میں قربانی ساتھ نہ لاتا اور عمرہ کر لیتا۔ پس تم میں سے جس کے پاس قربانی نہیں' وہ

عمرہ کر کے حلال ہو جائے۔" (یعنی احرام کھول ڈالے اس کو حج تمتع کہتے ہیں) مروہ سے نیچے کھڑے سراقہ بن مالکؓ نے دریافت کیا: "یا رسول اللہ! کیا ہمارے لئے عمرہ کرنا اسی سال کے ساتھ خاص ہے یا ہمیشہ کیلئے اجازت ہے۔؟" تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسری میں داخل کرتے ہوئے فرمایا کہ قیامت تک کیلئے عمرہ، حج میں داخل ہو گیا ہے۔ یعنی ایک ہی احرام کے ساتھ عمرہ اور حج ادا ہو سکتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجۃ النبیؐ)

حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے (جو وہاں صدقات کے اکٹھا کرنے پر مامور تھے) تو رسول کریمؐ نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کس نیت سے حج کا احرام باندھا ہے؟ حضرت علیؓ نے عرض کیا: "میں نے احرام باندھتے وقت کہا تھا کہ میرا احرام رسول اکرمؐ کے احرام کی مانند ہے۔" آپؐ نے فرمایا: "میرے ساتھ تو قربانی ہے۔ پس تو بھی محرم رہ (یعنی احرام باندھے رکھو) حلال نہیں ہو سکتے (یعنی احرام نہیں کھول سکتے)" (صحیح بخاری کتاب الحج - باب من أهل في زمن النبيؐ)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریمؐ کا حج، حج قران تھا (یعنی میقات سے عمرے اور حج کا ایک ہی احرام باندھا تھا۔)

منیٰ میں آمد

یوم الترویہ یعنی 8 ذی الحجہ کو ان سب لوگوں نے احرام باندھا تھا، جنہوں نے عمرے کے بعد احرام کھول ڈالا تھا۔ (سنن ابوداؤد کتاب المناسک - باب صفۃ حجۃ النبیؐ) ایک روایت میں ہے کہ تمام لوگوں نے بطحا سے حج کا احرام باندھا اور مکہ کو الوداع کہہ کر منیٰ کی جانب روانہ ہوئے۔ (صحیح مسلم کتاب الحج - باب حجۃ النبیؐ)

جب آنحضورؐ حضرت عائشہؓ کے ہاں تشریف لے گئے، تو آپؐ نے انہیں روتا ہوا پایا۔ آپؐ نے دریافت فرمایا: "کیا بات ہے؟" حضرت عائشہؓ نے عرض کیا کہ مجھے ایام آ گئے ہیں۔ اس لئے بیت اللہ کا طواف نہ کر سکی، اب لوگ حج کرنے جا رہے ہیں۔ اس پر آپؐ نے تسلی دیتے ہوئے فرمایا: "ایام کا آ جانا ایک ایسا امر ہے، جس کو اللہ نے آدم کی بیٹیوں کے لئے مقرر کر رکھا ہے۔ پس تم غسل کر کے حج کرو اور حجاج جو عمل کر رہے ہیں، تمہیں بھی ان کے کرنے کی اجازت ہے۔ البتہ نہ تجھے بیت اللہ کا طواف کرنا ہوگا اور نہ ہی نماز ادا کرنی ہوگی۔ چنانچہ حضرت عائشہؓ نے حج کے تمام مناسک ادا کئے، لیکن بیت اللہ کا طواف نہ کیا۔

(صحیح مسلم کتاب الحج - باب بیان وجوہ الاحرام)

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر منیٰ پہنچے۔ اس دن (یوم الترویہ یعنی 8 ذی الحجہ) کو آپؐ منیٰ میں قیام پذیر رہے۔ (یاد رہے کہ منیٰ مکہ سے تقریباً تین میل دور جنوب مشرق میں واقع ہے) وہاں آپؐ نے ظہر، عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ اگلے روز (یعنی 9 ذی الحجہ کو) فجر کی نماز کے بعد آپؐ کچھ دیر رکے۔ جب سورج نکل آیا تو آپؐ روانہ ہوئے۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجۃ النبیؐ)

سفر حج میں آپؐ نے قصر نمازیں پڑھی تھیں۔

(جامع ترمذی ابواب الحج - باب تقصیر الصلاۃ بمنیٰ)

جب آپؐ منیٰ سے روانہ ہوئے، تو قریش کو یقین تھا کہ آپؐ مزدلفہ مشعر الحرام میں رک جائیں گے۔ جیسا کہ قریش جاہلیت میں وہاں ٹھہرتے تھے۔ اور عرفات میں نہیں جائیں گے (مزدلفہ منیٰ سے چار میل دور جنوب مشرق میں واقع ہے، جبکہ مکہ سے اس کا فاصلہ سات میل بنتا ہے)۔ لیکن رسول اللہ ﷺ وہاں سے آگے چل دیئے۔ یہاں تک کہ عرفات میں پہنچ گئے۔ (میدان عرفات مزدلفہ سے 4 میل دور جنوب مشرق میں واقع ہے، جبکہ مکہ سے اس کا فاصلہ 11 میل بنتا ہے)۔ وہاں آپؐ کے ارشاد کے مطابق آپؐ کیلئے خیمہ لگایا گیا تھا۔ آپؐ نے وہاں قیام فرمایا۔ سورج کے زوال کے بعد آپؐ نے فرمایا کہ قصواء اونٹنی پر پالان رکھا جائے۔ چنانچہ اس کو آپؐ کیلئے تیار کیا گیا۔ آپؐ اس پر سوار ہو کر وادی میں تشریف لائے اور لوگوں کو (جن کی تعداد روایات کے مطابق سوا لاکھ تھی) خطبہ ارشاد فرمایا۔

(صحیح مسلم کتاب الحج باب حجۃ النبیؐ)

تاریخی خطبہ عرفات

اس خطبے کے متعلق صحاح ستہ کی مختلف احادیث میں تفصیل ملتی ہے۔ مثلاً صحیح مسلم، جامع الترمذی، سنن ابوداؤد وغیرہ میں زیادہ تفصیلاً خطبہ حجۃ الوداع کا ذکر ملتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا:۔

ہر تعریف اللہ کیلئے ہے۔ ہم اسی کی حمد کرتے ہیں۔ اسی سے مدد چاہتے ہیں اسی سے مغفرت کے طالب ہیں اور اسی کے حضور توبہ کرتے ہیں اور ہم اللہ سے اپنے نفس کی کمزوریوں اور اعمال کی برائیوں کے خلاف پناہ مانگتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ ٹھہرائے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں وہ ایک ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کی ترغیب دیتا ہوں اور میں شروع کرتا ہوں اس چیز کے ساتھ جو بہترین ہے۔ اے لوگو! میری سنو، میں نہیں جانتا کہ اس سال کے بعد میں کبھی تم سے اس جگہ پھر ملوں گا۔ میری سنو تمہیں زندگی ملے گی۔ اے لوگو! میری بات سنو اور سمجھو تم ضرور اپنے رب سے ملو گے اور پھر وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارہ میں جواب طلبی کرے گا۔

اے سب انسانو! سن لو کہ تم سب کا خدا ایک خدا ہے اور تم سب کا باپ ایک ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں اور نہ ہی عجمی کو عربی پر فضیلت ہے اور نہ ہی سرخ کو سیاہ پر کوئی فضیلت ہے اور نہ ہی سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت حاصل ہے۔ سن لو کہ انسانی جان کی بے حرمتی اور مال کی بے حرمتی یا انسان کو دوسرے پر ترجیحی سلوک جو جاہلیت میں قائم تھا، میں آج قیامت کے دن تک کیلئے اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں اور پہلا خون جس کا بدلہ معاف کیا جاتا ہے عبدالمطلب کے پوتے ربیعہ کا خون ہے۔

جاہلیت کے تمام سود موقوف کیے جاتے ہیں۔ تمہیں صرف راس المال ملے گا۔ نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم ہوگا اور پہلا سود جس سے ہم ابتداء کرتے ہیں، میرے چچا عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے۔ دیکھو خبردار کسی پر ظلم نہ کرو، کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔

میری بات سنو اور سمجھو ہر ایک مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اس لئے کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا کوئی مال جائز نہیں، مگر جو وہ اپنے دل کی بشاشت سے دے۔ پس اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔

عورتوں کے بارے میں خدائے عزوجل سے ڈرو۔ یقیناً تمہاری عورتوں کے تم پر حق ہیں اور تمہارے ان پر حق ہیں۔ تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر تمہارے علاوہ کسی کو نہ لاویں اور جن کو تم ناپسند کرتے ہو، ان کو تمہاری اجازت کے بغیر گھروں میں نہ لائیں اور نہ ہی کھلی کھلی بدکاری کا ارتکاب کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو پھر خدا نے تمہیں اجازت دی ہے کہ تم ان کو وعظ کرو۔ خوابگاہوں میں علیحدگی اختیار کرو یا ایسی ہلکی سزا دو، جس کا نشان نہ پڑے اگر وہ رک جائیں اور تمہاری بات مان لیں، تو تم پر معروف کے مطابق ان کے طعام ولباس کی ذمہ داری ہے عورتیں تمہارے پاس (قیدی کی طرح) بے اختیار ہیں۔ تم نے ان کو خدا کی طرف سے ایک امانت کے طور پر لیا ہے اور ان سے تمہارے (ازدواجی) تعلقات خدا کے ارشاد کے ماتحت ہیں۔ اس لئے عورتوں کے معاملہ میں خدا سے ڈرو۔ اور ان کو نیک نصیحت کرو۔ اپنے قیدیوں کا خیال رکھو اپنے قیدیوں کا خیال رکھو۔ ان کو وہی کھلاؤ۔ جو تم کھاتے ہو اور ان کو وہی پہناؤ، جو تم پہنتے ہو۔ اگر وہ کوئی ایسا گناہ کریں جو تم معاف کرنا نہیں چاہتے، تو وہ اللہ کے بندے ہیں، ان کو کسی اور کے پاس فروخت کر دو، مگر ان کو سزا نہ دو۔

میں تم میں دو چیزیں ایسی چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم ان کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ کی کتاب اور دوسرے اس کے نبی (ﷺ) کی سنت۔

اے لوگو سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشہ کا ایک غلام امیر بنایا جائے جس کا ناک دبا ہوا ہو وہ تم میں خدا کی کتاب کو قائم کرے۔ سنو شیطان اس بات سے تو مایوس ہو گیا ہے کہ نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں۔ وہ مایوس ہو گیا ہے کہ تمہارے اس خطہ ارض میں اس کی عبادت ہو لیکن وہ تمہارے درمیان ایک دوسرے کے خلاف اکسانے پر تلا ہوا ہے۔ اور اس پر راضی ہے کہ عبادت کے علاوہ دوسرے کاموں میں جن کو تم معمولی خیال کرتے ہو اس کی اطاعت کی جائے۔ پس تم اپنے دین کے معاملے میں اس سے ہوشیار رہو۔ سنو میں تم سے پہلے حوض کوثر پر جانے والا ہوں اور (وہاں) تمہیں دیکھوں گا۔

اور میں دوسری امتوں کے مقابلے پر تم پر فخر کروں گا۔ پس مجھے رسوا نہ کرنا۔ سنو تم نے مجھے دیکھا ہے اور میری بات سنی ہے اور میرے بارہ میں تم سے پوچھا جائیگا۔ پس جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ آگ میں اپنی جگہ بنا لے۔ سنو میں (بہت سے) مردوں اور عورتوں کو چھڑا رہا ہوں (ان کی نجات کا ذریعہ بن رہا ہوں) اور کئی اور مجھ سے چھین لئے جائیں گے میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے ساتھی ہیں۔ تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا۔

وقت کا دائرہ جس طرح کائنات کی تخلیق کے دن سے شروع ہوا تھا آج وہ دائرہ تکمیل کو پہنچا اور پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی یقیناً مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہی ہوتی ہے۔ یہ اللہ کا قانون ہے اس دن سے کہ آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا ہے ان میں چار عزت کے مہینے کہلاتے ہیں۔ یہ دائمی اور مضبوط دین ہے۔ پس چاہئے کہ ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم مت کرو۔

اس عظیم مجمع کو مخاطب کر کے دریافت فرمایا جانتے ہو آج کیا دن ہے۔ صحابہؓ کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ کچھ دیر خاموش ہوئے اور ہم میں سے بعض سمجھے کہ آپ شاید اس کا کوئی اور نام تجویز فرمائیں گے۔ فرمایا کیا آج قربانیوں کا دن نہیں۔ صحابہؓ کہتے ہیں ہم نے کہا کیوں نہیں۔ اسی طرح حضورؐ نے مہینہ کے بارہ میں دریافت کیا اور فرمایا یہ ذوالحجہ کا حرمت والا مہینہ نہیں پھر اس علاقہ کے بارہ میں دریافت فرماتے ہوئے کہا کیا یہ حرمت والا علاقہ نہیں اور پھر اس دن اور اس علاقہ اور اس مہینہ کی صدیوں سے راسخ حرمت سے تمثیل دیتے ہوئے بہت موثر انداز میں فرمایا:۔

تمہاری جان اور تمہارے مال اور تمہاری عزت کی حرمت تم پر واجب کر دی گئی ہے۔ جس طرح آج کا دن اور یہ مہینہ اور یہ علاقہ واجب الاحترام ہے۔ دیکھو میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے سنو! کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے۔ سنو! کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے۔ اور مجمع نے ایک آواز سے کہا ہاں اور پھر آپؐ نے اپنی تشہد کی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہا اے خدا تو گواہ رہ۔ اے خدا تو گواہ رہ۔ اے خدا تو گواہ رہ۔ اور پھر مجمع کو مخاطب کر کے حکم دیا جو آج یہاں موجود ہیں وہ ان کو یہ پیغام پہنچا دیں اور پہنچاتے چلے جائیں جو آج موجود نہیں۔ کیونکہ بہت ایسے لوگ جن کو یہ پیغام پہنچایا جائے براہ راست سننے والوں سے بھی زیادہ اس کو محفوظ رکھتے ہیں۔

مناسک حج ایک نظر میں

حج کا پہلا دن 8 ذی الحجہ	حج کا دوسرا دن 9 ذی الحجہ	حج کا تیسرا دن 10 ذی الحجہ	حج کا چوتھا دن 11 ذی الحجہ	حج کا پانچواں دن 12 ذی الحجہ
احرام کی حالت میں مکہ سے منیٰ کو روانگی	فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی	مزدلفہ میں فجر کی نماز اور وقوف کے بعد منیٰ کو روانگی	منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک	منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے غروب آفتاب تک
منیٰ میں آج کے دن	زوال کے بعد وقوف عرفات	پہلے بڑے شیطان کی رمی	پہلے چھوٹے شیطان کی	پہلے چھوٹے شیطان کی
ظہر	ظہر و عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے	پھر قربانی کرنا	پھر درمیانے شیطان کی	پھر درمیانے شیطان کی
عصر	غروب آفتاب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی	پھر سر کے بال منڈوانا یا کتروانا اور احرام کھولنا	پھر بڑے شیطان کی رمی کرنا ہے	پھر بڑے شیطان کی رمی کرنا ہے
مغرب	مزدلفہ میں عشاء کے وقت مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنی ہیں	پھر طواف زیارت کیلئے مکہ جانا	طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کیا جائے	طواف زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کیا جائے
عشاء پڑھنی ہیں	رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے	رات منیٰ میں قیام کرنا ہے	رات منیٰ میں قیام کرنا ہے	
رات منیٰ میں قیام کرنا ہے				

☆ اگر 13 ذی الحجہ کو قیام کا ارادہ ہو تو زوال سے پہلے کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔ ☆ وطن روانگی سے پہلے طواف وداع کرنا بھی ضروری ہے۔
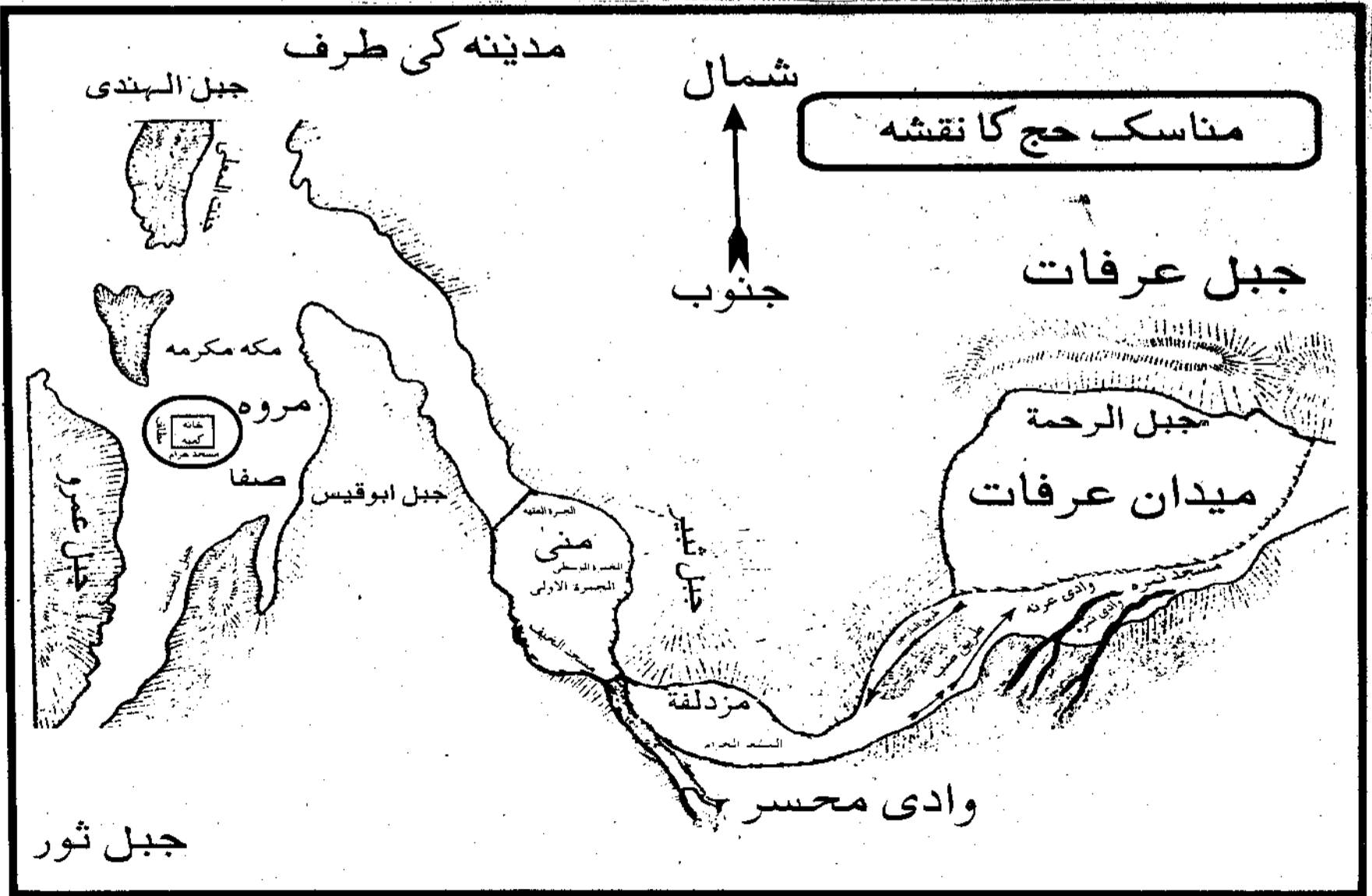
8 ویں ورلڈ کپ کرکٹ 2003ء کے میچز کا شیڈول

شیڈول پول A

اتوار	09	فروری	ساؤتھ افریقہ	بمقابلہ	ویسٹ انڈیز	کیپ ٹاؤن ڈی / این
پیر	10	فروری	سری لنکا	بمقابلہ	نیوزی لینڈ	بلوم فونٹین
منگل	11	فروری	بنگلہ دیش	بمقابلہ	کینیڈا	ڈربن ڈی / این
بدھ	12	فروری	ساؤتھ افریقہ	بمقابلہ	کینیا	پاچیف سٹروم
جمعرات	13	فروری	ویسٹ انڈیز	بمقابلہ	نیوزی لینڈ	پورٹ ایلزبتھ
جمعہ	14	فروری	سری لنکا	بمقابلہ	بنگلہ دیش	پیٹر مارزبرگ
ہفتہ	15	فروری	کینیا	بمقابلہ	کینیڈا	کیپ ٹاؤن ڈی / این
اتوار	16	فروری	ساؤتھ افریقہ	بمقابلہ	نیوزی لینڈ	جوہانس برگ
منگل	18	فروری	ویسٹ انڈیز	بمقابلہ	بنگلہ دیش	بینونی
بدھ	19	فروری	سری لنکا	بمقابلہ	کینیڈا	پرل
جمعہ	21	فروری	نیوزی لینڈ	بمقابلہ	کینیا	نیروبی
ہفتہ	22	فروری	ساؤتھ افریقہ	بمقابلہ	بنگلہ دیش	بلوم فونٹین
اتوار	23	فروری	ویسٹ انڈیز	بمقابلہ	کینیڈا	سینچورین
پیر	24	فروری	کینیا	بمقابلہ	سری لنکا	نیروبی
بدھ	26	فروری	نیوزی لینڈ	بمقابلہ	بنگلہ دیش	کیمبرے
جمعرات	27	فروری	ساؤتھ افریقہ	بمقابلہ	کینیڈا	ایسٹ لندن
جمعہ	28	فروری	سری لنکا	بمقابلہ	ویسٹ انڈیز	کیپ ٹاؤن ڈی / این
ہفتہ	01	مارچ	کینیا	بمقابلہ	بنگلہ دیش	جوہانس برگ
پیر	03	مارچ	نیوزی لینڈ	بمقابلہ	کینیڈا	بینونی
پیر	03	مارچ	ساؤتھ افریقہ	بمقابلہ	سری لنکا	ڈربن ڈی / این
منگل	04	مارچ	ویسٹ انڈیز	بمقابلہ	کینیا	کیمبرے

شیڈول پول B

پیر	10	فروری	زمبابوے	بمقابلہ	نمیبیا	ہرارے
[illegible]	11	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	12	فروری	انڈیا	بمقابلہ	ہالینڈ	پرل
جمعرات	13	فروری	زمبابوے	بمقابلہ	انگلینڈ	ہرارے
ہفتہ	15	فروری	آسٹریلیا	بمقابلہ	انڈیا	سینچورین
اتوار	16	فروری	انگلینڈ	بمقابلہ	ہالینڈ	ایسٹ لندن
[illegible]	16	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	19	فروری	انگلینڈ	بمقابلہ	نمیبیا	پورٹ ایلزبتھ
بدھ	19	فروری	زمبابوے	بمقابلہ	انڈیا	ہرارے
جمعرات	20	فروری	آسٹریلیا	بمقابلہ	ہالینڈ	پوچیف سٹروم
[illegible]	22	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اتوار	23	فروری	انڈیا	بمقابلہ	نمیبیا	پیٹر مارزبرگ
پیر	24	فروری	زمبابوے	بمقابلہ	آسٹریلیا	بلاوے او
[illegible]	25	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بدھ	26	فروری	انگلینڈ	بمقابلہ	انڈیا	کیمبرے
جمعرات	27	فروری	آسٹریلیا	بمقابلہ	نمیبیا	ڈربن ڈی / این
جمعہ	28	فروری	زمبابوے	بمقابلہ	ہالینڈ	پوچیف سٹروم
[illegible]	01	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اتوار	02	مارچ	آسٹریلیا	بمقابلہ	انگلینڈ	سینچورین
پیر	03	مارچ	نمیبیا	بمقابلہ	ہالینڈ	بلوم فونٹین
[illegible]	04	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سپر سکس

جمعہ	07	مارچ	1 پول اے	بمقابلہ	1 پول بی	سینچورین
جمعہ	07	مارچ	2 پول اے	بمقابلہ	2 پول بی	کیپ ٹاؤن ڈی / این
ہفتہ	08	مارچ	3 پول اے	بمقابلہ	3 پول بی	بلوم فونٹین
پیر	10	مارچ	2 پول اے	بمقابلہ	1 پول بی	جوہانسبرگ
منگل	11	مارچ	1 پول اے	بمقابلہ	3 پول بی	پورٹ ایلزبتھ

بدھ	12	مارچ	3 پول اے	بمقابلہ	2 پول بی	بلوم فونٹین
جمعہ	14	مارچ	2 پول اے	بمقابلہ	3 پول بی	سینچورین
ہفتہ	15	مارچ	3 پول اے	بمقابلہ	1 پول بی	ایسٹ لندن
ہفتہ	15	مارچ	1 پول اے	بمقابلہ	2 پول بی	ڈربن ڈی / این

سیمی فائنلز

منگل 18 مارچ Ist سپر 6 بمقابلہ 4th سپر 6 پورٹ ایلزبتھ

جمعرات 20 مارچ 2nd سپر 6 بمقابلہ 3rd سپر 6 ڈربن ڈی / این

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طارق احمد شاد صاحب (کمپیوٹر آپریٹر) کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کو مورخہ 16 جنوری 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام فارس احمد عطا فرمایا ہے۔ یہ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مبارک احمد شاد صاحب کارکن دفتر بیت المال آمد کا پوتا اور سید نور الحق شاہ صاحب (مرحوم) کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک لائق اور لمبی عمر والا مخلص خادم دین بنائے۔

درخواست دعا

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ احسان الرحمٰن صاحب بسراء مرحوم واقف زندگی باب الابواب ربوہ لکھتی ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ امۃ الرافع اہلیہ مکرم شکیل احمد خان صاحب کا مورخہ 3 فروری 2003ء کو پشاور کے ایک ہسپتال میں پتہ کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے

مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں محترمہ نظیر بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر منیر احمد صاحب آف کرونڈی ضلع خیر پور میرس سندھ عرصہ پانچ ماہ سے فالج کے اٹیک کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور صاحب فراش ہیں ان کی مکمل شفایابی کیلئے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی کیلئے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

نکاح و شادی

مکرمہ سعدیہ بشریٰ صاحبہ بنت پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب صدر محلہ ناصر آباد غربی کی تقریب رخصتانہ جمعۃ المبارک 20 دسمبر 2002ء کو مکرم محمد راشد زبیر خان صاحب ابن پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب سے انجام پائی۔ ان کے نکاح کا اعلان 19 دسمبر 2002ء کو محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور نے بیت الرحمٰن ناصر آباد غربی ربوہ میں فرمایا تھا۔ 22 دسمبر کو مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد شریف خان صاحب نے دارالرحمت شرقی الف میں اپنے بیٹے کے ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی سے تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مکرم ریحان رشید صاحب ابن مکرم عبدالرشید صاحب درویش مرحوم آف گوجرانوالہ حال جرمنی کو مورخہ 24 جنوری 2003ء بروز جمعہ کو بیٹی عطا کی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے "ناجیہ رشید" نام عطا فرمایا ہے۔ یہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب ترمذی آف پھگلہ کی نواسی ہے۔ قارئین کرام سے بچی کے نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کی درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں قربانی کے خواہش مند

احباب کیلئے اعلان

بیرون ربوہ قیام پذیر ایسے احباب جو ربوہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں۔ کی اطلاع کیلئے یہ اعلان ہے کہ اپنی رقوم حسب ذیل حساب سے جلد از جلد درج ذیل پتہ پر بھجوادیں۔

(i) قربانی بکرا =/3700 روپے

(ii) حصہ گائے =/1800 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

"فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک"

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج و معالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں۔ ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج و معالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تا کہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج و معالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے۔ خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

امریکی فوج پر حملے کی دھمکی شمالی کوریا نے امریکی فوج پر حملے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر امریکہ فوجی طاقت میں اضافے سے باز نہ آیا تو امریکی اڈوں پر حملہ کر دیں گے۔ امریکہ جنوبی کوریا میں اپنی قوت بڑھا رہا ہے ہم پر حملے کے منصوبے بن رہے ہیں جنگ کیلئے امریکی حملے کا انتظار نہیں کریں گے۔ ایٹمی پروگرام صرف بجلی پیدا کرنے کیلئے ہے اسے دوبارہ متحرک کر کے بجلی پیدا کریں گے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ شمالی کوریا ایٹمی پروگرام فوراً بند کرے۔ یہ عالمی امن کیلئے خطرہ ہے۔

عراق کے خلاف ثبوت یورپی یونین نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف امریکہ نے ناقابل تردید ثبوت پیش کر دیئے ہیں جبکہ عرب لیگ نے کہا ہے کہ یہ ثبوت ناکافی ہیں۔ فرانس نے کہا ہے کہ عراق کے مسئلے کو پرامن طور پر حل کیا جائے۔ جرمنی جنگ کے خلاف ہے۔ انگولا، میکسیکو، کیمرون اور شام نے معائنہ جاری رکھنے کا مطالبہ کیا ہے۔ 20 فروری کو امریکی حملے کا امکان ہے دس سابق سویت ریاستوں نے صدر صدام کے خلاف امریکی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ ترکی نے کہا ہے کہ ہماری فوج جنگ میں حصہ نہیں لے گی۔

برطانیہ میں سیاسی پناہ برطانوی حکومت ایک ایسی تجویز پر غور کر رہی ہیں جس کے تحت سیاسی پناہ کی تلاش میں برطانیہ پہنچنے والے افراد کو ان کے ملکوں کے قریب واقع اقوام متحدہ کے کیمپوں میں واپس بھیج دیا جائے گا۔ تجویز کے تحت اقوام متحدہ ایسے متعدد ممالک میں پناہ گزین کیمپ قائم کرے گا جن کے پڑوسی ملکوں کے لوگ برطانیہ کا رخ کرتے ہیں برطانوی اخبار کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ سے واپسی کے بعد سیاسی پناہ کیلئے قانونی چارہ جوئی ہو سکے گی۔ پچھلے سال ایک لاکھ افراد سیاسی پناہ کیلئے برطانیہ پہنچے۔

اسرائیلی فوج کی پرتشدد کارروائیاں اسرائیلی فوج نے مختلف پرتشدد کارروائیوں میں 5 فلسطینیوں کو جاں بحق کر دیا ہے۔ جبکہ فلسطینیوں کی فائرنگ سے 2 یہودی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی حکام نے ملک کے جنوبی حصے میں واقع ایک مسجد کو جو ایک لاکھ ڈالر کی لاگت سے تعمیر کی گئی تھی شہید کر دیا ہے اور کہا ہے کہ مسجد بغیر اجازت تعمیر کی گئی تھی۔

طالبان اور سرکاری فوج میں جھڑپ جنوبی افغانستان میں طالبان اور سرکاری فوج کے درمیان جھڑپوں کا سلسلہ جاری ہے۔ حالیہ جھڑپوں میں مرنے والے 13 سرکاری فوجی اور 3 طالبان شامل ہیں۔ افغانستان پر امریکی طیاروں اور ہیلی کاپٹروں نے بھی بمباری کی۔

امریکی رپورٹ کرتب بازی ہے عراق نے امریکہ کی جانب سے سلامتی کونسل میں ممنوعہ ہتھیاروں کے بارے میں نئی رپورٹ کو امریکہ کی کرتب بازی قرار دیا ہے۔ عراقی حکام کا کہنا ہے کہ امریکہ رائے عامہ کو گمراہ کر کے عراق پر حملہ کرنا چاہتا ہے عراقی اہلکاروں کی خفیہ گفتگو کی ٹیپس جھوٹ کا پلندہ ہیں۔

امریکی بیڑہ عراق پر حملہ کرنے کیلئے چوتھا امریکی بحری بیڑہ بھی چل پڑا ہے جبکہ عراق کے مسئلے پر غور کیلئے عرب لیگ کے سربراہوں کا اجلاس مارچ کے وسط میں ہوگا۔

دہشت گردی کے شبہ میں گرفتاریاں سعودی عرب میں دہشت گردی کے شبہ میں 250 ملکی اور غیر ملکی افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کل 700 افراد سے پوچھ گچھ کی گئی۔ بعض افراد زیر تفتیش ہیں اور بعض پر مقدمے چل رہے ہیں۔

انسداد دہشت گردی برطانیہ میں انسداد دہشت گردی قانون کے تحت 17۔افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں یہ لوگ گلاسگو، لندن، ایڈنبرا اور مانچسٹر سے گرفتار کئے گئے ہیں۔ تفتیش سکاٹ لینڈ کے ایک محفوظ مقام پر ہوگی۔

اسرائیل اور امریکہ سے مدد بھارت نے تحریک آزادی دبانے کیلئے اسرائیل اور امریکہ سے مدد مانگ لی ہے۔ اس سلسلے میں بھارتی کشمیر کمیٹی کے سربراہ اور پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین نے امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ وفد سے ملاقات کی۔ اور کہا کہ دہشت گردی مشترکہ دشمن ہے۔ اس سے جنگ کیلئے ہر ممکن طریقے اپنانا ہوں گے۔

کانگو میں 64 ہلاک کانگو میں شدید آندھی اور طوفان کے باعث 64 افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہو گئے۔ وسطی کانگو میں وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی سینکڑوں رہائشی مکان اور فصلیں مکمل تباہ ہو گئیں۔ طوفان پندرہ منٹ جاری رہا۔ 200 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔

سڈنی میں فوجی اڈے پر دھماکہ آسٹریلیا میں سڈنی کے قریب فوجی اڈے پر دھماکہ سے 5 افراد زخمی ہو گئے۔

بھارت اور فرانس کے درمیان معاہدے

بھارت کے شہر بنگلور میں فرانسیسی وزیر اعظم اور وزیر مملکت برائے دفاع راج گوپال کی موجودگی میں بھارت اور فرانس کے درمیان ہوائی جہاز، انڈسٹری اور تعلیم کے شعبوں میں معاہدے ہوئے۔ دونوں ملک جہازوں کے بنیادی پرزہ جات اور انجن کے مخصوص حصوں کی تیاری کے ساتھ کئی طرح کے کاموں میں مشترکہ طور پر پیش رفت کریں گے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	8 فروری	زوال آفتاب	12-23
ہفتہ	8 فروری	غروب آفتاب	5-51
اتوار	9 فروری	طلوع فجر	5-31
اتوار	9 فروری	طلوع آفتاب	6-54

پاکستان نے امریکہ کا الزام مسترد کر دیا

صدر مملکت جنرل مشرف نے خبردار کیا ہے کہ اگر عراق پر حملہ ہوا تو پاکستان میں اس کے خلاف شدید ردعمل سامنے آئے گا - روس مسئلہ کشمیر حل کرانے اور پاک بھارت تعلقات بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے - انہوں نے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کے اس الزام کو مسترد کر دیا کہ اسلام آباد میں عراقی سفارتخانہ اور القاعدہ کے دہشت گردوں کے درمیان تعلق ہے - انہوں نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ کے بیان کا تجزیہ کروں گا - انہوں نے یہ بات کہی ہے تو بالکل غلط کہی ہے - ہماری انٹیلی جنس ایجنسیوں کو ایسی معلومات نہیں ہیں -

پاکستان اور روس نے عراق پر حملے کی مخالفت کردی

پاکستان اور روس نے بدلتی ہوئی عالمی صورتحال میں ایک منصفانہ عالمی نظام کے قیام کی خاطر دوطرفہ تعاون بڑھانے اور علاقائی امن وسلامتی کو مضبوط بنانے کیلئے مشترکہ اقدامات کا فیصلہ کیا ہے - دونوں ملکوں نے ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملک دہشت گردی کے تدارک کیلئے جامع حکمت عملی اپنائیں گے - پاک بھارت تنازعات کے منصفانہ حل کیلئے مخلصانہ کوششیں ہونی چاہئیں - اور مذاکرات کی بحالی کیلئے سازگار ماحول فراہم کیا جائے - یہ بھی کہا گیا کہ پاکستان اور روس کے درمیان تعاون میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں گی - مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا کہ پاکستان کے ذمہ واجب الادا قرضوں کی ری سٹرکچرنگ کا معاملہ تیزی سے نمٹایا جائے گا - تخفیف اسلحہ اور ایٹمی عدم پھیلاؤ کیلئے دونوں ملک کوششیں جاری رکھیں گے - عراق بھی اقوام متحدہ سے تعاون کرے - مشرق وسطی کے معاملات پر گہری تشویش ہے - اس کے علاوہ پاکستان اور روس نے عراق پر یکطرفہ حملے کی مخالفت بھی کردی اور منصفانہ عالمی نظام کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا -

کسی کو سیاست نہیں چمکانے دینگے وزیر اعلیٰ پنجاب

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ملکی ترقی اور خوشحالی کے لئے پنجاب نے ہمیشہ بڑے بھائی کے طور پر کردار ادا کیا ہے اور جہاں تک ہو سکا اپنے حصے کی قربانی بھی دی ہے - اس کے ساتھ ساتھ جب بھی پنجاب پر کوئی سیاسی حملہ ہوتا ہے تو پنجاب نے ہمیشہ کھلے دل سے تنقید برداشت کی ہے - کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ نہ صرف ہم تمام صوبوں کو تمام معاملات میں ساتھ لے کر چلیں بلکہ ہم ان کے پیچھے بھی چلنے کو تیار ہیں - ان خیالات کا اظہار انہوں نے باغ جناح میں سندھ کے گورنر ڈاکٹر عشرت العباد کے اعزاز میں دیئے جانے والے استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا - اس موقع پر گورنر سندھ نے کہا کہ جنوبی پنجاب کے لوگ پانی کے مسئلے پر پریشان ہیں مگر ہم نے شور مچایا نہ اسے سیاسی طور پر اچھالا - ایم کیو ایم کے لوگ با صلاحیت ہیں - انہوں نے کہا اس وقت مسئلہ کراچی کا ہے یہ غیر مستحکم ہے تو پورا ملک غیر مستحکم ہے - وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا کہ قومی مالیاتی کمیشن پر کسی کو سیاست نہیں چمکانے دیں گے -

اختیارات کا تعین اور بلدیاتی نظام ارکان اسمبلی اور بلدیاتی اداروں کے سربراہان کے درمیان

اختیارات کے تعین اور بلدیاتی نظام کو احسن طریقے سے چلانے کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبائی وزیر بلدیات کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے اس کمیٹی میں چیف سیکرٹری پنجاب' سیاستدان اور بلدیاتی اداروں کے سربراہ شامل ہیں -

وزیر اعظم 25 مارچ کو امریکہ جائیں گے

وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی 25 مارچ کو امریکہ کا دورہ کریں گے اور 28 مارچ کو امریکی صدر جارج بش سے ملاقات کریں گے -

کالاباغ ڈیم صوبوں میں اتفاق رائے سے بننا چاہئے

گورنر سندھ نے کہا ہے کہ پانی کی کمی کو پورا کرنے کیلئے کالاباغ ڈیم ہی نہیں اور بھی بہت سے ڈیم بننے چاہئیں - لیکن اس کیلئے تمام صوبوں میں اتفاق رائے ہونا بہت ضروری ہے - سب سے بڑا مسئلہ صوبوں میں ایک دوسرے سے متعلق پایا جاتا ہے - آپس کی غلط فہمیاں اور رنجشوں کو مل بیٹھ کر ختم کرنا ہوگا - وہ اہالیان لاہور کی طرف سے دیئے گئے استقبالیے سے خطاب کر رہے تھے - انہوں نے کہا پانی سب کی ضرورت ہے - پنجاب حکومت بھی اس بات سے متفق ہے کہ کالاباغ ڈیم پر تمام صوبوں میں اتفاق رائے ہونا چاہئے - تمام مسائل اتفاق رائے سے حل کریں گے -

دھماکہ کے ذمہ دار قاتل ہیں معاف نہیں کرینگے

قائمقام صدر مملکت چودھری امیر حسین اور گورنر پنجاب نے سمبڑیال اور زخمیوں کے ورثاء سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 11 فروری 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-10 a.m	بچوں کے کارٹون
1-25 a.m	مجلس سوال وجواب
2-35 a.m	کوئز
3-15 a.m	فرانسیسی سروس
4-25 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m	واقفین نو بچوں کا تربیتی پروگرام
6-30 a.m	علمی خطابات
7-30 a.m	طب وصحت کی باتیں
8-15 a.m	گفتگو
9-15 a.m	لجنہ میگزین
10-15 a.m	بنگلہ ملاقات
11-00 a.m	تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	کبڈی ٹورنامنٹ
1-30 p.m	سفر ہم نے کیا
1-45 p.m	درس القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	طب وصحت کی باتیں
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
5-50 p.m	مجلس سوال وجواب
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	لجنہ ملاقات 9-2-2003
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-10 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29